جنبی فوت ہوتو اسے کلی کرانا اور ناک میں پانی چڑھانا ہوگا یا نہیں؟

فتوی نمبر: WAT-846

تاریخ اجراء: 25شوال المکرم 1443ھ /27مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص مر جائے اور اس پر غسل فرض ہوچکا تھا تو کیا غسل میت میں اس کے منہ اور ناک میں پانی بھرنا ضروری ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

میت خواہ جنبی یا حیض ونفاس والی ہو یا پاک بہر صورت اسے غسل دیتے وقت اس کے ناک یا منہ میں پانی ڈالنا ضروری نہیں بلکہ باریک کپڑا یا روئی بھگو کر اسے میت کے دانتوں، ہونٹوں، تالو اور مسوڑھوں پر پھیر دیا جائے اور اسی طرح ناک کے نتھنوں میں بھی پھیر دیا جائے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے"ولا يمضمض ولا يستنشق، كذا في فتاوى قاضي خان، ومن العلماء من قال يجعل الغاسل على أصبعه خرقة رقيقة ويدخل الأصبع في فمه ويمسح بها أسنانه وشفتيه ولهاته ولثته وينقيها ويدخل في منخريه أيضا، كذا في الظهيرية"ترجمہ: میت کو نہ کلی کرائی جائے گی اور نہ ہی اس کے ناک میں پانی چڑھایا جائے گا جیسا کہ فتاوی قاضی خان میں ہے، اور بعض علماء نے فرمایا: میت کو غسل دینے والا اپنی انگلی پر باریک کپڑا لپیٹ کر انگلی میت کے منہ میں داخل کرے اور اس کو اس کے دانتوں، ہونٹوں، تالو اور مسوڑھوں پر پھیرے اور انہیں صاف کرے، اور اسے، اس کے نتھنوں میں بھی داخل کرے، اسی طرح فتاوی ظہیریہ میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ، باب الجنائز، باب فی غسل المیت، ج1، ص158، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ناپاکی کی حالت میں فوت ہونے والے کے متعلق سوال ہے کہ: "اسے ایک غسل دیا جائے گا یا دو؟ اور ساری ناک میں پانی اور غرغرہ کیونکر کیا جائے گا"؟

اس کے جواب میں امام اہلسنت علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "غسل ایک دیا جائے گا، اور میت کے ناک اور منہ میں پانی

نہیں ڈالتے۔"(فتاوی رضویہ،ج09،ص98،رضافاونڈیشن،لاہور)

بہار شریعت میں ہے"میّت کے وضو میں گٹوں تک پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی پھریری بھگو کر دانتوں اور مسوڑوں اور ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں(بہار شریعت،ج01،حصہ04، ص811،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net